بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily **ALFAZL** RABWAH

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۲۸ محرم ۱۳۹۱ھ، ۲۶ امان ۱۳۵۰ ہش، ۲۶ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۶۹

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

"کل طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۲۶ امان۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج بہتر رہی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بہت سوز اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے ایک لعل تاباں ہے

مجھے خدا نے مامور کیا ہے کہ میں دنیا کو اس لعل تاباں کے حصول کی راہ بتا دوں

"وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے وہ ایک لعل تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں ہاں خدا تعالیٰ نے وہ لعل تاباں مجھے دیا ہے اور مجھے اس نے مامور کیا ہے کہ میں دنیا کو اس لعل تاباں کے حصول کی راہ بتا دوں۔ اس راہ پر چل کر میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہر ایک شخص یقیناً یقیناً اس کو حاصل کر لیگا اور وہ ذریعہ اور وہ راہ جس سے یہ ملتا ہے ایک ہی ہے جس کو خدا کی سچی معرفت کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ مسئلہ بڑا مشکل اور نازک مسئلہ ہے کیونکہ ایک مشکل امر پر موقوف ہے۔ فلاسفر جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے آسمان اور زمین کو دیکھ کر اور دوسرے مصنوعات کی ترتیب ابلغ و محکم پر نظر کر کے صرف اتنا بتاتا ہے کہ کوئی صانع ہونا چاہیئے مگر میں اس سے بلند تر مقام پر لیجاتا ہوں اور اپنے ذاتی تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۶)

ایک سراسر غلط اور بے بنیاد خبر کی تردید

ان دنوں بعض عناصر کی طرف سے ملک میں مذہبی منافرت اور فتنہ و فساد پھیلانے کی غرض سے جماعت احمدیہ کے خلاف کذب بیانیوں اور دروغ گوئیوں کا سلسلہ بڑے منظم طریق سے جاری ہے۔ اس ضمن میں مودودی صاحب کی جماعت اسلامی پیش پیش ہے جس کا یہ عقیدہ ہے کہ مصلحت کی خاطر جھوٹ بولنا جائز ہی نہیں بلکہ واجب ہے اس کی تازہ مثال جماعت اسلامی کے قائم مقام امیر میاں طفیل محمد صاحب کا وہ بیان ہے جو روزنامہ آزاد میں اے پی پی کے حوالہ سے درج ذیل الفاظ میں شائع ہوا ہے۔

"لاہور ۲۲ مارچ۔ جماعت اسلامی کے قائم مقام امیر میاں طفیل محمد نے کہا ہے کہ ایک پاکستان کے دو یا تین پاکستان نہیں بننے دیئے جائیں گے اور پاکستان کی مضبوط اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لئے تحریک چلائی جائے گی۔ آج یہاں جماعت کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت خاموش تماشائی نہیں رہے گی بلکہ ملک دشمن عناصر کا سختی سے محاسبہ کیا جائے گا۔ میاں طفیل محمد نے کہا کہ جنگ ستمبر کے بعد پاکستان کے دشمنوں نے واشنگٹن میں پاکستان کو ختم کرانے کے لئے ایک سازش تیار کی تھی جس میں بھارت کے وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ۔ اسرائیل کی وزیر اعظم گولڈا میئر۔ قادیانیوں کے سربراہ نے بھی شرکت کی تھی۔ انہوں نے شیخ مجیب الرحمٰن اور مسٹر ذوالفقار علی بھٹو پر الزام عائد کیا کہ ملک کا موجودہ آئینی بحران ان دونوں نے پیدا کیا ہے اور اس طرح جمہوریت کی بحالی کی راہیں مسدود کر دی ہیں۔ (روزنامہ آزاد ۲۳ مارچ ۷۱ء صفحہ اول)

ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ اس بیان میں جماعت احمدیہ کے سربراہ کا نام لے کر سراسر کذب و افتراء سے کام لیا گیا ہے اس میں صداقت کا شائبہ تک نہیں ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں میں خوف خدا پیدا کرے اور ہمارے ملک کو ہر قسم کے فتنہ فساد سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۵ امان۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ رفتہ رفتہ فرق پڑ رہا ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی دعاؤں کی برکت سے عزیزم بریگیڈیئر ارشد محمود جاوید ملتان چھاؤنی کو بتاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۷۱ء بروز چہارشنبہ پہلا فرزند عطا فرمایا ہے الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے قرۃ العین بناوے صحت و عافیت والی عمر دراز سے بہرہ ور کرے اور دین و دنیا کی کامیابیاں نصیب کرے نومولود جناب کرنل تقی الدین احمد صاحب کا [illegible] اور راقم الحروف کا پوتا ہے۔

(خاکسار محمد شریف ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجینئر لائلپور حال ۲۱ ہال روڈ لاہور)

کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کامٹی (جو عرصہ سے بہت بیمار چلے آرہے ہیں) کی طبیعت ان دنوں زیادہ ناساز ہے۔ میں احباب جماعت کی خدمت میں ملتجی ہوں کہ وہ درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(عبد المالک خان نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

برادرم محترم چوہدری نور الدین جہانگیر صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور اس وقت البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ صحابہ کرام۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انکو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(منور احمد ملک)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ر امان ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ

گذشتہ اداریہ میں ہم نے قرآن کریم کا وہ نسخہ پیش کیا ہے جس کو استعمال کرکے اس زمانے کے مسلمان عذاب الیم سے نجات پا سکتے ہیں۔ یہ پورے نسخے کا ایک حصہ ہے ایسا کرنے سے مسلمان عذاب الیم سے تو نجات پا سکتے ہیں اور مسلمان ایسا کرنے سے وہ انعامات بھی حاصل کرلیں گے جو ایمان اور اعمال صالحہ کے ملتے ہیں یعنی

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

(تمہارے ایسا کرنے پر وہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا اور تم کو ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں کے پاک مکانوں میں (تم کو رکھیگا) یہ بڑی کامیابی ہے (جو وہ تم کو دے گا) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم سچا ایمان پیدا کرلو اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرو تو تم کو اس کے انعامات حاصل ہوں گے ایک مسلمان کو اور کیا چاہیئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہی بڑی کامیابی ہے

تاہم اس زمانے کے مسلمان بھی صرف اتنا ہی نہیں چاہتے کہ ان کی پچھلی غلطیاں معاف ہو جائیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے اس کے اجر میں انعامات ان کو عطا کرے بلکہ وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ

وَأُخْرٰى تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اس کے علاوہ ایک اور چیز بھی ہے جس کو تم بہت چاہتے ہو وہ اللہ تعالیٰ کی تائید ہے۔ اور ایک جلد حاصل ہونے والی فتح ہے اور مومنوں کو بشارت دے کہ ان کو ایک اور جلد حاصل ہونے والی فتح بھی ملے گی۔)

وہ چاہتے ہیں کہ ان کو فتح حاصل ہو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو بشارت دو کہ اگر تم عذاب الیم کی بیماری سے نجات دلانے والے نسخہ پر عمل کرو گے تو تم سے نہ صرف عذاب الیم ٹل جائے گا بلکہ تم کو انعامات بھی ملیں گے اور تم کو جنت حاصل ہو گی جس میں باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جو تم چاہتے ہو کہ تم کو فتح حاصل ہو تو انہیں خوشخبری دے دو کہ وہ بھی تم کو حاصل ہو جائیگی

نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ

اس کے بعد پھر اللہ مومنوں سے خطاب کرتا ہے اور فرماتا ہے

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ ۖ فَآمَنَتْ طَائِفَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝

اے مومنو! تم اللہ (یعنی اس کے دین) کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ ابن مریم نے جب حواریوں سے کہا کہ خدا کی (قریب لے جانے والے) کاموں میں میرا کون مددگار رہے گا تو وہ بولے کہ ہم اللہ کے (دین کے) مددگار ہیں پس بنی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کردیا جس پر ہم نے مومنوں کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی اور مومن غالب آگئے۔

یعنی اے ایمان لانے والو اصل بات یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے انصار بن جاؤ۔ اسی طرح جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے کام میں میرے مددگار کون ہیں تو حواریوں نے کہا تھا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں۔ بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو آپ پر ایمان لے آیا اور دوسرے گروہ نے انکار کردیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے ایمان لانے والے گروہ کی ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی اور وہ غالب ہو گئے

اس سے واضح ہے کہ آخری زمانہ میں اسلام آنحضرت صلعم کی شان جمالی کے ظہور سے غالب آئے گا۔ اور اس طرح وہ عظیم الشان پیشگوئی پوری ہوگی جو سورۂ صف کے آغاز میں ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ نے کی ہے کہ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

فکرِ فردا

کچھ بھی ہو ہمت نہ ہارو دوستو
نفسِ امّارہ کو مارو دوستو
عمرِ فانی کا تقاضا ہے یہی
عاقبت اپنی سنوارو دوستو

دردِ دل سے گریہ و زاری کرو
اکتسابِ رحمت باری کرو
تا بہ کے ہنگامہ عیش و طرب
کچھ تو عقبیٰ کی بھی تیاری کرو

ڈاکٹر محمود الحسن امین آبادی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مجلس نصرت جہاں" کے پروگرام کے تحت

غانا میں دوسرے احمدیہ ہسپتال کا شاندار افتتاح

افتتاحی تقریب میں پیراماؤنٹ چیفس ممبران پارلیمنٹ اور دیگر معززین کی شرکت

(مرتبہ مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب مبلغ کماسی۔ غانا)

غانا کا ملک مغربی افریقہ کے اُن ممالک میں سے جو تعلیمی صنعتی اور تجارتی لحاظ سے بڑی سرعت کے ساتھ ترقی کی راہ پہ گامزن ہے یہ ایک بہت اہم ملک ہے۔ حکومتی انتظام کے لحاظ سے آٹھ ریجنوں (Regions) میں منقسم ہے۔ ان ریجنوں میں سے ایک کا نام اشانٹی ریجن ہے۔ جیسے اس کی خاص اہمیت کے پیش نظر سارے ملک کا دل سمجھا جاتا ہے اس ریجن کے مرکزی شہر کا نام کماسی (Kumasi) ہے۔ اس شہر میں ہمارا ایک عظیم الشان دو منزلہ مشن ہاؤس بھی ہے اسی ریجن میں کوکوفو نامی گاؤں میں گذشتہ چار ماہ سے ہمارا پہلا ہسپتال مکرم ڈاکٹر بریگیڈیر غلام احمد صاحب کی زیر نگرانی نہایت کامیابی کے ساتھ وہاں کے لوگوں کی طبی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

ہسپتالوں کے قیام کے پروگرام کی وجہ سے یہاں کے مشن کی ذمہ داریوں میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔ کیونکہ ہسپتال کے کھولنے کے لئے کئی دشوار گزار مرحلوں میں سے گزرنا پڑتا ہے متعلقہ وزارت سے ڈاکٹر کی منظوری سے لیکر جگہ کے انتخاب اس کے حصول اور ہسپتال کے لئے ضروری سامان مثلاً فرنیچر۔ برتن۔ ادویات وغیرہ کی فراہمی وغیرہ کا انتظام بہت محنت اور وقت طلب ہے۔ اس کے لئے گاؤں کے پیراماؤنٹ چیفس، اعلیٰ افسران اور اہالیان شہر کی مدد تعاون حاصل کرنا بھی ضروری ہوتا ہے اور مشنری انچارج کو بار بار لمبے لمبے سفر کرنے پڑتے ہیں۔ کئی قسم کے پیچیدہ مسائل کو سلجھانا پڑتا ہے۔ تاکہ ڈاکٹر صاحبان کو آ کر کسی قسم کی تکلیف یا مشکل پیش نہ آئے اور وہ اطمینان سے اپنے کام کو شروع کر سکیں۔

اس ریجن میں ہمارا دوسرا ہسپتال آسوکوری (ASOKORE) گاؤں میں کھولا گیا ہے۔ یہ گاؤں کماسی شہر سے قریباً ۲۴ چوبیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ گاؤں کے پیراماؤنٹ چیف جن کو Asokore Hene (یعنی آسوکوری کا بادشاہ) کہا جاتا ہے۔ وہ اور تمام اہالیان گاؤں ڈاکٹر صاحب کی آمد اور ہسپتال کے افتتاح کے بڑی بیقراری سے منتظر تھے چنانچہ جونہی مکرم ڈاکٹر صاحب مورخہ ۱۱ فروری کو اکرا پہنچے مکرم امیر صاحب نے فوراً آسوکوری انکی آمد کی اطلاع کر دی اور ان کو پیغام بھجوایا کہ ہم چند دنوں تک ڈاکٹر صاحب کو متعارف کرانے اور ہسپتال کی عمارت کے معائنہ اور انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے آسوکوری آ رہے ہیں۔ ہم چند دن بعد ڈاکٹر صاحب کو لیکر آسوکوری گئے۔ وہاں پہ اُن کا پیراماؤنٹ چیف اور دیگر معززین شہر سے تعارف کرایا۔ اور ہسپتال سے متعلقہ ضروری امور اور ڈاکٹر صاحب کی رہائش کا معائنہ اور جائزہ لیا مکرم امیر صاحب نے چیف کو ضروری امور کی تکمیل کی طرف توجہ دلائی اور افتتاح کے لئے مورخہ ۲۸/۲/۷۱ کا دن باہم مشورہ سے مقرر کیا۔

ہسپتال کے لئے آسوکوری گاؤں میں جدید طرز کی ایک بڑی خوبصورت، اور صاف ستھری عمارت حاصل کی گئی۔ یہ بڑی وسیع عمارت ہے جو قریباً چوبیس ہزار سیڈیز کی لاگت سے حال ہی میں تکمیل کو پہنچی ہے یہ عمارت دو سال کے لئے ہمیں مفت پیش کی گئی ہے۔ اس میں تیس کمروں کی جگہ ہے۔ جن میں سے ۲۰ کمروں کو چارپائیوں بستروں اور دیگر ضروری اشیاء سے آراستہ کر کے indoor مریضوں کیلئے تیار کیا گیا۔ چونکہ ہماری یہ سکیم ایک بڑے ہسپتال کی صورت اختیار کر گئی تھی۔ اس لئے اس کو ضروری سامان اور آلات سے لیس کرنے کیلئے بہت بڑی رقم اور سامان کی ضرورت تھی اس سلسلہ میں خدا تعالیٰ نے ہماری بڑی مدد فرمائی اور اللہ تعالیٰ کا ایسا تصرف ہوا۔ کہ ڈاکٹر صاحب پاکستان سے غانا روانہ ہوتے ہوئے۔ ضروری اشیاء اور ادویات اپنے ہمراہ لے آئے۔ چونکہ مکرم ڈاکٹر صاحب ایک ماہر سرجن بھی ہیں۔ اس لئے تقریباً تمام ضروری آلات جراحی بھی پاکستان سے بالکل جدید خرید کر ساتھ لائے ہوئے تھے۔ الغرض مکمل قسم کی تیاری اور ساز و سامان کے ساتھ ڈاکٹر صاحب غانا میں تشریف لائے اور انہوں نے آتے ہی مریضوں کا علاج شروع کر دیا۔ چونکہ ابھی ہسپتال باقاعدہ نہیں کھلا تھا اس لئے ہمارا مشن ہاؤس ہی ہسپتال کی صورت اختیار کر گیا۔ صبح و شام درجنوں مریض مشن ہاؤس آتے رہے جن کو ڈاکٹر صاحب ادویات و نسخہ جات دیتے رہے ایک معمولی اپریشن بھی کامیابی سے کیا۔ جس سے ہر طرف ڈاکٹر صاحب کی شہرت ہو گئی۔ یہ سب کچھ اس لئے ممکن ہوا کہ آپ کافی سامان ہمراہ لائے تھے۔ ورنہ ہمارے لئے شروع ہی میں تمام ضروری آلات خریدنا بہت اخراجات کا باعث ہوتا تھا۔

مزید جن ضروری اشیاء و سامان کی ضرورت تھی۔ اس میں سے کچھ تو اکرا سے خرید لیا گیا۔ اور باقی کماسی سے مہیا کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کو جو مع فیملی تشریف لائے ہیں۔

انہیں پہلے کماسی مشن ہاؤس میں ٹھہرایا گیا۔ کماسی میں ہسپتال کے لئے تمام ضروری فرنیچر الماریاں، چارپائیاں، میزیں کرسیاں اور اپریشن، بیڈ۔ ڈسپنسری کا ضروری سامان ادویات گدیلے۔ بستر۔ چادریں۔ برتن گیس لیمپ، باورچی خانہ کا مکمل جدید طرز کا سامان، اکٹھا کیا گیا۔ اور یہ تمام سامان بذریعہ ٹرک آسوکوری پہنچایا گیا۔

آسوکوری میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری بڑی جماعت اور مسجد موجود ہے نیز ایک سیکنڈری سکول بھی قائم ہے۔ چنانچہ احباب جماعت کی مدد سے پہلے ہسپتال کی عمارت کی عمدگی سے صفائی کر کے اس میں تمام سامان قرینے کے ساتھ سیٹ کر دیا گیا۔ تمام کمروں کے باہر خوبصورت تختیاں ہر کمرہ کے متعلق لکھ کر لٹکا دی گئیں۔ نیز ہر وارڈ میں چارپائی بستر اور ضروری سامان رکھ دیا گیا اسی طرح تمام ادویات اور آلات جراحی بھی متعلقہ کمروں میں نہایت قرینہ کے ساتھ سجائے گئے۔ پھر ڈاکٹر صاحب کا کمرہ بھی وقار اور سلیقے سے سیٹ کیا گیا۔ الغرض ہسپتال افتتاح سے قبل ساز و سامان اور ادویات سے لیس ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسی برکت نظر آ رہی تھی کہ گویا لاکھوں کی رقم خرچ کی گئی ہے۔ حالانکہ ہمارا خرچ نسبتاً بہت کم ہوا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے بھی نہایت تندہی اور دلچسپی سے اس کام کو ایک مقدس فریضہ سمجھ کر بڑے انہماک سے شروع کیا۔

اُدھر گاؤں کے بادشاہ اور اس کے درباریوں نے افتتاح کے لئے خاصی انتظامات شروع کر دیئے۔ کماسی اور اکرا تک کے افسران اور معززین کو دعوت نامے بھجوائے گئے۔ پریس اور ریڈیو کے نمائندگان بھی مدعو تھے۔ ایک عظیم الشان دربار لگانے کا پروگرام طے پایا اعلیٰ افسران کے علاوہ ممبران پارلیمنٹ بھی رسم افتتاح میں شریک ہوئے۔

کماسی اور اشانٹی ریجن کی سب احمدی جماعتوں نے اس موقع پر خاص جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ افتتاح کے دن علی الصبح گروپوں کی صورت میں احمدی احباب مختلف مقامات سے کماسی مشن ہاؤس میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے ایک بڑا ہجوم ہو گیا احباب اور مستورات اور بچوں نے خوبصورت اور نئے لباس پہنے ہوئے تھے۔ یوں نظر آتا تھا۔ جیسے عید کا دن ہے پھر تمام احباب لاریوں کے ذریعہ تقریب افتتاح میں شمولیت کے لئے آسوکوری روانہ ہو گئے۔ کئی جماعتوں سے احباب براہ راست آسوکوری پہنچے۔ مہمانوں کی آمد کی وجہ سے تمام گاؤں میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑ گئی۔ احباب جلوس کی شکل میں نعرہ ہائے تکبیر اور اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد اور حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے اور تمام گاؤں میں ایک ایمان افروز روحانی ماحول نظر آتا تھا۔

افتتاحی اجلاس

اجلاس کے افتتاح کے لئے ہسپتال کے بالمقابل سڑک کی دوسری طرف ایک سرسبز پلاٹ میں جلسہ گاہ کا انتظام کیا گیا۔ ایک سایہ دار سٹیج پر مکرم امیر صاحب و ڈاکٹر صاحب اور

اس کے چندہ جات ازراہِ کرم اسی ماہ میں ادا فرمائیے۔ ——— ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

دیگر اعلیٰ افسران اور معزز مہمانوں کیلئے کرسیاں ترتیب سے رکھی گئیں۔ سٹیج کے دونوں طرف اور سامنے کی طرف سایہ دار گیلری تیار کی گئی۔ جہاں تمام حاضرین کے لئے کرسیوں اور بنچوں کا انتظام تھا۔ ہماری جماعتوں کے ہزاروں احباب کے علاوہ آسوکوری گاؤں کے خاص مہمان اور گاؤں کے قریباً سب لوگ جلسہ گاہ میں موجود تھے۔ چار ہزار کا مجمع بہ یک زبان ہو کر نعتیں اور قصائد بڑے دلکش انداز میں پڑھ رہا تھا۔ اور وقفہ وقفہ سے نعرۂ تکبیر اور اسلام زندہ باد اور حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعرے فضا میں گونج رہے تھے۔ قریباً ایک گھنٹہ تک یہی کیفیت طاری رہی حتیٰ کہ گاؤں کا بادشاہ اپنے خدام کے ہمراہ شاہانہ لباس میں ملبوس سروں پر سونے کا تاج اور بازوؤں میں سونے کے زیورات اور ریشمی چادریں لپیٹے ہوئے بڑے بڑے مخملی چھاتوں کے سایہ میں ڈھولوں کی گونج میں جلسہ گاہ کی طرف آنے لگے۔ جب وہ جلسہ گاہ میں پہنچے تو سب حاضرین نے کھڑے ہو کر اُن کا استقبال کیا۔ اور پھر ہماری سٹیج کے بالمقابل جگہ پر بادشاہ (آسوکوری ہینی) نے اپنا دربار لگایا۔ بڑی شان سے تمام ممبران دربار میں اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے۔ وہاں کے رواج کے مطابق گاؤں کے بادشاہ اور اس کے درباریوں نے سٹیج کی طرف آ کر مکرم امیر صاحب اور دیگر معززین سے باری باری مصافحہ کیا۔ اور پھر اپنی جگہ پہ بیٹھ گئے۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب اور مبلغین کرام اور ڈاکٹر صاحب اور جماعت اشانٹی کے صدر الحاج الحسن العطا بادشاہ کی طرف گئے اور ان سے ان کے تمام درباریوں سے مصافحہ کیا۔ اس کے بعد افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید اور دعا سے کیا گیا۔ جو مکرم امیر صاحب نے کرائی۔ حاضرین سے پہلا خطاب گاؤں کے بادشاہ نے کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں بار بار احمدیہ مشن اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بہت بہت شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس گاؤں میں ہسپتال قائم کر کے یہاں کی ایک نہایت اہم اور شدید ضرورت کو پورا کر کے گاؤں کے لوگوں پر ایک احسان عظیم کیا ہے جس کی وہ ہمیشہ قدر کریں گے اور ہسپتال کی ترقی میں جس مدد اور تعاون کی ضرورت ہوگی اسے بڑے شوق اور خوشی سے بہم پہنچائیں گے۔ انہوں نے اپنی طرف سے ہسپتال کے لئے آٹھ صد سیڈیز دینے کا اعلان کیا اور مستقبل میں مزید امداد کا بھی وعدہ کیا۔ آخر میں انہوں نے ایک بار پھر شکریہ کا اظہار کیا اور کہا کہ احمدیہ مشن نے ہسپتال کے قیام کو جس خوبی اور وعدہ کے مطابق عین وقت پر مکمل کیا ہے۔ وہ قابل صد تحسین ہے

آسوکوری ہینی کے خطاب کے بعد مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر امیر جماعتہائے غانا نے اپنے خطاب میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا جس نے اس ہسپتال کے قیام کی توفیق بخشی اور لوگوں کی روحانی اور دینی خدمات کے ساتھ ساتھ اُن کی طبی اور جسمانی خدمت کے سامان بھی مہیا فرمائے۔ اس کے بعد آپ نے سامعین کو تفصیلاً بتایا کہ علم طب دراصل مسلمانوں کا سرمایہ تھا۔ اسلام کے ابتدائی دور میں مسلمان حکماء نے طب کی بے بہا خدمات سرانجام دیں اور اسے ترقی دی۔ آپ نے بتایا کہ خود بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر طب کے متعلق بے نظیر اور مفید انکشافات فرمائے اور نہایت مؤثر علاج کی طرف راہ نمائی فرمائی۔ چنانچہ کتب احادیث میں ایک خاص باب علم طب کے متعلق آنحضرت صلعم کی طرف سے مروی ہے۔ یورپ نے بھی اس علم میں ترقی دراصل ہسپانوی مسلمانوں کے علوم سے استفادہ کر کے کی ہے۔ اور یورپ بھی علم میں مسلمانوں کے زیر احسان ہے آپ نے بتایا کہ اب اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور ہے احمدیت نے پھر تہیہ کیا ہے۔ کہ وہ اپنے اس علم کے کھوئے ہوئے ورثہ کو دوبارہ حاصل کر کے رہے گی ان شاء اللہ۔ جماعت احمدیہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑے بڑے کامیاب اور زیرک حکیم و ڈاکٹر پیدا ہوئے ہیں۔ روحانی و دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ لوگوں کی دنیوی تعلیم اور جسمانی و طبی خدمت کرنا بھی ہمارے پروگرام کا ایک اہم حصہ ہے چنانچہ ہم کئی مدارس کھولنے میں کامیاب ہو چکے ہیں اور اب یہ ہمارے دوسرے عظیم الشان ہسپتال کا افتتاح ہو رہا ہے اس ہسپتال کی نگرانی کے لئے ہمیں ایک ماہر ڈاکٹر کی خدمات حاصل ہوئی ہیں۔ جو بہترین سرجن بھی ہیں۔ آپ نے ہسپتال کو تمام ضروری ادویات اور آلات جراحی سے لیس کر دیا ہے اور اب ان شاء اللہ اس گاؤں کے لوگوں کو اپنے اپریشن اور علاج کے لئے کماسی یا کسی اور شہر جانے کی تکلیف نہیں اٹھانا پڑے گی۔ اور ہر قسم کے اپریشن ان شاء اللہ اسی ہسپتال میں کئے جا دیں گے۔ ہمارا ارادہ ہے کہ ہم ان شاء اللہ مستقبل قریب میں مزید چار ہسپتال اس ملک میں لوگوں کی خدمت کے لئے کھولیں گے۔ مکرم امیر صاحب کے اس اعلان پر تمام حاضرین میں خوشی و اطمینان کی ایک لہر دوڑ گئی۔ وہ خوشی سے اچھل پڑے۔

اپنی تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے مکرم ڈاکٹر صاحب کا تعارف کرایا اس کے بعد مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنی مختصر تقریر میں آسوکوری چیفس اور لوگوں کو اپنی بہترین خدمات کا یقین دلایا۔

آخر میں آسوکوری کے حلقہ کے ممبر پارلیمنٹ نے تقریر کی اور احمدیہ مشن کی تعلیمی و دینی خدمات اور ہسپتال کے قیام پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور ہر طرح سے مدد اور تعاون کا وعدہ کیا نیز ہسپتال کی ترقی کے لئے اپنی طرف سے مبلغ ۵۰ سیڈیز دینے کا اعلان کیا۔ حاضرین کو بھی تلقین کی کہ وہ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ان کی طرف سے تحریک ہوتے ہی ہر طرف سے چندہ کی رقوم پیش ہونی شروع ہو گئیں۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے مبلغ چار صد سیڈیز کی رقم نقد جمع ہو گئی۔ اس چندہ کے بعد مکرم امیر صاحب کی قیادت میں تمام معزز مہمان اور آسوکوری چیفس ہسپتال کی عمارت کی طرف تشریف لے گئے تاکہ ہسپتال کے افتتاح کا باقاعدہ اعلان کیا جاتا۔ مکرم امیر صاحب نے آسوکوری ہینی کے ساتھ مل کر فیتہ کاٹا اور تالے میں چابی گھما کر ہسپتال کا دروازہ کھولا۔ اور ہسپتال کے افتتاح کا اعلان کیا۔ اس کے بعد تمام حاضرین نے مکرم ڈاکٹر صاحب کی قیادت میں ہسپتال کے تمام کمروں اور دفاتر کا معائنہ کیا جس سے احباب بے حد متاثر ہوئے۔ اور ساز و سامان سے بھرے ہوئے ہسپتال کو دیکھ کر سب کے چہرے خوشی سے چمک اُٹھے۔ اس رسم افتتاح کی خبر کو ریڈیو اور اخبارات نے نہایت مؤثر طریق سے نشر و شائع کیا۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ کہ مولا کریم ہمارے اس ہسپتال کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور ڈاکٹر صاحب کو دست شفا عطا فرمائے۔ اور جماعت کو زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

(مرسلہ: مجلس نصرت جہاں ربوہ)

کیا آپ کی جماعت کے ہر فرد نے سترہ آیات حفظ کر لی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے ہر فرد کو ارشاد فرمایا ہے کہ وہ سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کرے اور اس کا ترجمہ بھی سیکھے اس بارہ میں جو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت نے بہت شوق سے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں کوشش کی ہے۔ نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) اب مکمل جائزہ لے کر حضور انور کی خدمت میں رپورٹ کرنے والی ہے۔ امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں ایک چٹھی کے ساتھ نقشہ بھجوا دیا گیا ہے۔ اس نقشہ کے مطابق پندرہ اپریل تک ہر جماعت کی طرف سے مکمل رپورٹ نظارت میں آجانی چاہیئے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۷۱ء کو میرے برادرزادہ عزیز ملک محمد یحییٰ خان صاحب حسن خلف الرشید برادرم مکرم ملک محمد حنیف خان صاحب امین آبادی ساکن خانپور چک نمبر ۲۲۶ گ ب ضلع لائل پور کا نکاح ہمراہ عزیزہ رضیہ سلطانہ صاحبہ دختر عزیزم ملک عنایت اللہ خان صاحب بمقام امین آباد مکرم مولوی سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ گوجرانوالہ نے بعد نماز عشاء بعوض حق مہر مبلغ ۷۳۲/- روپے پڑھا۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

(ملک محمد الدین امین آبادی فیکٹری ایریا ربوہ)

تفسیر سورۃ فاتحہ اور تفسیر سورۃ البقرہ (بیان فرمودہ حضرت مسیح موعودؑ) کو خرید کر تفسیر کی اشاعت میں مدد دیجئے (ادارۃ المصنفین ربوہ)

ذکروا موتٰکم بالخیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ملک رسول بخش صاحب مرحوم

از مکرم لیفٹیننٹ کرنل ملک بشارت احمد صاحب

میرے والد محترم ملک رسول بخش صاحب اوورسیر پنشنر آف ڈیرہ غازیخاں ۲ مارچ ۱۹۷۱ء کو شام کے قریباً چھ بجے اپنے وطن مالوف میں وفات پا گئے - انا للہ وانا الیہ راجعون - مرحوم ومغفور حضرت مسیح پاکؑ کے صحابہ میں سے تھے - غالباً ۱۹۰۴ء میں تحریری بیعت کی اور پھر ۱۹۰۶ء میں قادیان میں حضور کا دیدار نصیب ہوا موصی تھے اس لئے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا - نماز جنازہ مغرب کی نماز کے بعد ادا ہوئی اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں تدفین ہوئی -

والد محترم ایک فقیر منش انسان تھے نہر کے محکمہ میں اوورسیری کی ۱۹۲۲ء میں ریٹائر ہوئے - یہ محکمہ اپنی دھاندلیوں کے لئے مشہور ہے - افسر دل بھر کر علی الاعلان رشوت لیتے تھے اور ملازمین خاص طور ہندو اپنے انگریزی افسروں کی ہر طرح چاپلوسی اور خوشامد کرتے تھے مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ والد صاحب مرحوم اس دور میں بھی نہایت سادہ زندگی بسر کرتے تھے حالانکہ دوسرے اوورسیر بڑے اعلیٰ معیار زندگی کے حامل تھے والد مکرم نے تو دوران ملازمت اور نہ ہی ملازمت کے بعد کوئی مکان بنایا نہ زمین لی - صرف تنخواہ پر ہی گذارہ تھا - مگر اس ظاہری بے سروسامانی کے باوجود بے حد مطمئن - صابر - شاکر انسان تھے -

۱۹۲۲ء میں - نہر کی ملازمت ختم ہونے کے بعد ڈیرہ غازیخاں آباد ہونے کی بجائے قادیان بچوں سمیت چلے گئے نظارت امور عامہ میں ملازمت اختیار کی - کافی عرصہ تک وہاں رہے -

ہجرت کے بعد چار سال تک ڈیرہ غازیخاں میں مقیم رہے - مگر مرکز کی کشش پھر ربوہ کھینچ لائی - یہاں محکمہ آبادی سے منسلک ہو گئے کام بڑی محنت لگاؤ اور خلوص سے کرتے دفتری اوقات کا قطعاً خیال نہ ہوتا - اگر کوئی صاحب زمین کا نشان لینے آجاتے تو ساتھ چل پڑتے خواہ دریا کے کنارے تک ہی کیوں نہ چلنا پڑتا -

بہت ہر دلعزیز تھے - چھوٹے بچوں سے بڑا پیار کرتے - حق بات بے دھڑک کہہ دیا کرتے - پس دین کے کھرے تھے - نماز با جماعت کا التزام بڑے اہتمام سے کرتے - نماز کی باقاعدگی بفضل تعالیٰ آخری دم تک قائم رکھنے کی توفیق ملی فرض روزوں کے علاوہ ہفتہ میں دو بار یعنی ہر سوموار اور ہر جمعرات کو نفلی روزے ایک لمبے عرصہ تک رکھتے رہے - بیوہ اور یتیم بچوں کا بڑا خیال رکھتے - مستحق لوگوں کے گھر صبح کے اندھیرے میں جا کر حسب توفیق پیسے دے آتے تا کہ کسی دوسرے کو اس کا علم نہ ہو - اور لینے والے کا بھرم بھی قائم رہے - آخری دم تک صحت اچھی رہی پیدل چلتے - دودھ پیتے اور پھل دیکھی سبزیاں کھانے کا بڑا شوق تھا - اپنی ضروریات بہت محدود رکھی ہوئی تھیں اور ذکر الٰہی میں شغف تھا اسلئے دل بڑا مطمئن رہتا تھا - اللہ تعالیٰ نے کسی کا محتاج نہ کیا ساری عمر دعا کرتے رہے کہ الٰہی لمبی بیماری سے بچانا اور جانکنی کے عذاب سے نجات دینا - الحمد للہ تعالیٰ دونوں دعائیں احسن طور پر پوری ہوئیں

والد محترم کو حضرت مسیح پاکؑ کے صحابہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا - ان کی دو روائتیں تحریر کرتا ہوں جو غالباً سلسلہ کے لٹریچر میں محفوظ ہو چکی ہیں

۱- ابا جان محترم انجینئرنگ سکول لاہور میں تعلیم حاصل کر رہے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لاہور تشریف فرما ہوئے - ایک دن کا ذکر ہے کہ حضور - مولوی محمد علی صاحب مرحوم کے ساتھ ایک باغ میں ایک انگریز میاں بیوی سے ستاروں کے علم کے متعلق بات چیت کر رہے تھے - مولوی صاحب ترجمان کے فرائض انجام دے رہے تھے - دوران گفتگو جب مولوی صاحب انگریزی میں حضور کا ارشاد بیان کر رہے تھے - تو دونوں انگریز "نہیں" "نہیں" کہنے لگے اس پر حضرت مسیح موعودؑ نے مولوی صاحب کو ارشاد فرمایا آپ اپنی طرف سے کچھ نہ شامل کریں جو میں کہہ رہا ہوں وہی بیان کریں - حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی وفات کے بعد جب یہی مولوی محمد علی صاحب تفرقہ کا باعث بنے تو والد مکرم تذبذب کے دوراہے پر کھڑے تھے - کچھ عرصہ تک حضرت خلیفہ ثانی کی بیعت بھی نہ کر سکے - پھر دفعتہ آپ کو حضرت مسیح پاک کا یہ ارشاد یاد آیا - جو حضور نے مولوی صاحب کو فرمایا تھا - ابا جان نے خیال کیا کہ یہ مولوی صاحب تو اپنی طرف سے باتیں ملانے کے عادی معلوم ہوتے ہیں - فوراً خلافت کی بیعت کر لی اور صحیح مسلک پر قائم ہونے کی توفیق پائی ---- الحمد للہ علیٰ ذالک

۲- غالباً ۱۹۰۶ء میں جب ابا جان کو حضرت مسیح موعودؑ کا دیدار نصیب ہوا تو تحریری سوال پیش کیا کہ حضور یہ لوگ کہتے ہیں کہ میرے نام یعنی رسول بخش میں شرک پایا جاتا ہے کیا اسے بدل دوں؟ اس پر حضور نے فرمایا "نہیں رہنے دیں"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی وفات کے موقعہ پر ابا جان محترم ربوہ میں تھے خلیفہ وقت کے انتخاب میں انہیں بھی حصہ لینے کا شرف حاصل ہوا - ہم لوگ اپنے گھروں میں منتظر دعائیں کر رہے تھے - جب انتخاب کا اعلان ہو گیا - بیعت ہوئی اور ابا جان گھر واپس آئے تو میں نے پوچھا "ابا جی آپ نے کدھر ووٹ ڈالا" تو بڑے وثوق سے اور یقین سے کہنے لگے - "میرا دل تو پہلے سے ہی میاں ناصر کے حق میں گواہی دے رہا تھا - وہی اس مسند کے سب سے زیادہ حقدار ہیں" سبحان اللہ میرے جیسا کوتاہ بین شخص سمجھتا تھا کہ میرا باپ تو پرانے زمانے کی یادگار ہے اسے بھلا کیا معلوم کہ یہ باتیں کیا ہوتی ہیں مگر قبلہ والد بزرگوار کا یہ ایک فقرہ سنکر میرے دل نے گواہی دی کہ یہ وجود تو گدڑی میں ایک لعل ہے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے دعاگو بزرگ والد کی مغفرت کرے - درجات کی بلندی ہو اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا ہو - آمین - آپ اپنے خاندان میں پہلے احمدی تھے مخالفت زوروں پر رہی پھر بھی اپنے چھوٹے بھائی کو احمدیت کے نور سے منور کیا اس دور افتادہ اور بنجر علاقہ میں احمدیت کی داغ بیل رکھی - دعا کریں کہ ہمارا خاندان وہاں احمدیت کا اچھا نمونہ پیش کرنے کی توفیق پائے - ثم آمین

مرحوم اس فانی دنیا کو چھوڑ کر ابدی دنیا میں پہنچ چکے ہیں - وفات کے وقت چہرہ پر سکون طاری تھا - اللہ تعالیٰ نے لمبی بیماری سے انہیں بچا لیا اور ان کی دعا کے مطابق جانکنی کا مرحلہ بھی آسان کر دیا - الحمد للہ -

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صبر جمیل عطا کرے - مجھے اپنے والد مکرم کی وفات کا بہت غم اور صدمہ ہے میری بزرگ والدہ کا انتقال پہلے ہی ہو چکا ہے - اب اس بزرگ باپ کی دعاؤں کا سہارا تھا وہ بھی جا چکا ہے - اللہ تعالیٰ میرا حامی و ناصر ہو آمین

اعلان برائے ناصرات الاحمدیہ

جیسا کہ عہدیداران ناصرات الاحمدیہ کو علم ہے کہ ناصرات الاحمدیہ کے نصاب میں حضور ایدہ اللہ کی مقرر کردہ کتاب "یاد رکھنے کی باتیں" شامل ہے - یہ کتابچہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچیوں کو یاد کروائیں - عہدیداران کوشش کریں کہ ستر آیات کی طرح یہ کتاب بھی بچیاں بہت جلد حفظ کر لیں - نیز دفتر میں رپورٹ بھجواتی رہیئے کہ کتنی بچیوں نے کتنے صفحات یاد کر لئے ہیں -

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری ممانی صاحبہ کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہوا ہے - اپریشن کامیاب ہو گیا ہے - مریضہ قدرے صحت میں ہے احباب جماعت کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرماویں -

ناصرہ پروین ربوہ

تبخیر معدہ - پریشانی خوف وہم کی کامیاب علاج گاہ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۴۳ / گول کچہری بازار لائلپور فون ۲۰۵۴

جماعتیں تعلیم القرآن کی رپورٹیں بھجوائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک تعلیم قرآن مجید کے مطابق ہر احمدی فرد کا کم از کم ناظرہ قرآن مجید پڑھنا ضروری ہے۔ پھر اس کے بعد ترجمہ اور تفسیر کا سیکھنا بھی اسی تحریک کا حصہ ہے۔ حضور انور نے امراء اور صدر صاحبان کی یہ ذمہ داری قرار دی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں تعلیم القرآن کا انتظام کریں۔ اس امر کی اہمیت کے پیش نظر حضور کا ارشاد ہے کہ ہر جماعت میں امیر کی زیر نگرانی زعیم انصار اللہ۔ قائد خدام الاحمدیہ اور صدر لجنہ اماء اللہ کی ایک مجلس بھی قائم کی جائے جو تعلیم القرآن کا کام کرے۔ ہمیں امید ہے کہ حضور کے ارشاد کے مطابق ہر جماعت میں کام ہو رہا ہوگا لیکن ہمیں بعض جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں نہیں مل رہی ہیں امراء اور صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اپنی جماعتوں کی رپورٹیں ہر ماہ بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ضرورت ہے

وقف جدید میں ایک انسپکٹر ارشاد کی ضرورت ہے جو وقف جدید کے مراکز کا دورہ کرے گا۔ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ درخواستیں ۔ ۱۰ اپریل سے پہلے پہلے آجانی چاہئیں۔

تعلیم — مولوی فاضل یا اس کے برابر

عمر — چالیس سال سے کم ہو اور صحت اچھی ہو۔

درخواستیں امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب مقامی جماعت کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائی جائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

چندہ وقف جدید اور احباب جماعت کا فرض

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ وقف جدید کے بارے میں فرماتے ہیں

" یہ کام خدا کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا "

مبارک ہیں وہ لوگ جو خدا تعالےٰ کے کام میں شریک ہوتے ہیں اور اس طرح خدا تعالےٰ کے فضل بے پایاں کو جذب کرتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر اور بیش از پیش حصہ لینے کی سعادت نصیب فرمائے مجالس انصار اللہ اس امر کی خاص نگرانی فرمائیں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

احمدی والدین سے درخواست

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خصوصی ارشاد کے تحت احمدی بچوں کے لئے ایک مختصر سا رسالہ "یاد رکھنے کی باتیں" شائع کیا ہے۔ اس رسالہ کو ہر بچے نے زبانی یاد کرنا ہے۔ دینی علم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لئے احمدی والدین کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کو یہ رسالہ خرید کر دیں اور پھر اسے پڑھانے کا انتظام فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ اگست میں اس رسالہ کا امتحان ہوگا۔ کامیابی کے لئے سو فیصدی نمبر حاصل کرنا ضروری ہے (قیمت فی نسخہ ۱۵ پیسے)

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین اضلاع مجالس خدام الاحمدیہ کو چندہ مرکز کو ارسال کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تفسیر قرآن مجید۔ بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کی جن آیات کی تفسیر اپنی تصنیفات میں بیان فرمائی ہے۔ ادارۃ المصنفین اس کو اکٹھا کر کے کتابی صورت میں شائع کر رہا ہے۔ اس وقت تک تفسیر سورہ فاتحہ اور تفسیر سورہ البقرہ شائع ہو چکی ہیں۔ اگلی جلد تفسیر سورہ آل عمران اور سورہ نساء تیار ہے اور عنقریب اس کی کتابت شروع ہو جائے گی۔

ادارۃ المصنفین کا پروگرام ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر مکمل طور پر شائع کر دی جائے۔ دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ تقریباً چھ جلدیں اور ہوں گی جن میں سے ہر ایک کا حجم ۲۰×۲۶/۸ کے چار صد صفحات پر مشتمل ہوگا۔ مضمون تیار ہے۔ ہر جلد آفسٹ پر عمدہ کاغذ اور جلد کے ساتھ شائع ہو رہی ہے۔ یہ خزانہ احباب کے ہاتھوں میں اسی صورت میں جلد پہنچ سکتا ہے جب کہ شائع شدہ جلد کو ہاتھوں ہاتھ لے لیا جائے۔ کیونکہ جو رقم ایک جلد کی اشاعت پر خرچ ہوگی اس کی واپسی سے اگلی جلد تیار ہو سکتی ہے۔ ان حالات میں میں احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی تفسیر کو احباب جلد خرید لیں۔ اور امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں تفسیر کی خریداری کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ تا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر جلد دوستوں کے ہاتھوں میں مکمل طور پر پہنچ سکے۔

(ابو المنیر نور الحق۔ مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں

قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں اور اگر وصولی تدریجی بجٹ کے مطابق نہیں تو فوری طور پر اس طرف توجہ کریں اور تدریجی بجٹ کے مطابق وصولی کر کے مرکز کو ارسال کریں۔ مرکز کی آمد میں تدریجی بجٹ کے مطابق کمی واقع ہو گئی ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ جلد اس کمی کو پورا فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جنّت کا راستہ

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے " الصلوٰۃُ مفتاحُ الجنّۃ "۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

" جو شخص پنجوقتہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے "۔

قائدین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ اطفال کو پنجوقتہ نماز ادا کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میری نواسی عزیزہ قیصر تسنیم بنت چوہدری عطاء اللہ صاحب سیکرٹری انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکونٹنٹ آف پاکستان کراچی کا نکاح عزیزم مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی سیکرٹری فارن آفیسر (FOREIGN AFFAIRS) لنڈن سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے مسجد مبارک میں بعد نماز عصر بروز جمعرات ۱۱ ؍ مارچ ۱۹۷۱ء کو پڑھا۔

احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک علی ۱۶ اناربھ روڈ لاہور)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری خالہ جان رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد اللطیف صاحب مرحوم سینئر ریسرچ آفیسر۔ سمن آباد۔ لاہور بعارضہ قلب عرصہ چار ماہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ درویشانِ قادیان اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ (جلال الدین شاد سیالکوٹ)

۲۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ سید محمد احمد شاہ صاحب کا پتہ کا آپریشن آج بروز اتوار الفضل خدا کامیاب طور پر ہوا۔ الحمد للہ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم والدہ صاحبہ کو جلد صحتِ کاملہ سے نوازے۔ آمین۔ ع۔م۔ ممتاز۔ لطیف آباد۔ حیدر آباد۔

۳۔ مکرم حکیم علی احمد صاحب معلم اصلاح و ارشاد کئی ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ آجکل حضور کے حکم کے مطابق ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو لمبی صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین اور سب امراض کو دور فرمائے اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(منشی اللہ دتہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ)

۴ میں کافی عرصہ سے ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہوں۔ ان دنوں تکلیف زیادہ ہے احباب میری صحت اور مالی پریشانی سے نجات کے لئے دعا فرمادیں۔

(مرزا عبد الغنی احمدی معرفت خدا بخش ٹھیکیدار۔ وینڈالہ روڈ کچیالہ لائنال۔ شاہدرہ۔ لاہور)

۴ خاکسار کی اہلیہ پیٹ درد سے کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ ڈاکٹر پتہ میں پتھری اور حکیم جگر اور معدہ کی خرابی بتاتے ہیں۔ ہر طریقہ علاج سے علاج کرایا گیا کوئی افاقہ نہیں احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ وہ کافی و شافی خدا معصوم بچوں کی صحت و سلامتی والی لمبی عمر بخشے۔ آمین۔ (محمد رفیع زعیم انصار اللہ فاتح آباد۔ ضلع سرگودھا)

۵۔ میری اہلیہ عرصہ ایک ماہ سے بخار اور کھانسی سے بیمار ہے اور بہت کمزور ہوگئی ہے۔ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(میاں محمد یعقوب انسپکٹر وقف جدید۔ ربوہ)

۶۔ میرے والد صاحب مکرم چوہدری مظفر حسین صاحب مختار عام تحریک جدید اراضیات لیہ ضلع مظفر گڑھ کافی دنوں سے بخار اور شدید کھانسی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جلد از جلد شفائے کاملہ عاجلہ اور صحت والی زندگی عطا فرمائے۔

(جہانگیر احمد کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید)

۷۔ میری چچی صاحبہ اہلیہ محمد سلیم صاحب والد چوہدری عبد الغنی صاحب عرصہ چھ ماہ سے بہت بیمار ہیں۔ لاہور میں دو دفعہ اپریشن بھی ہوا ہے۔ تھوڑا سا افاقہ ہوا تھا۔ مگر بہت کمزور ہوگئی ہیں۔ جسم کا آدھا حصہ بھی بے حس ہو رہا ہے بہت علاج کرایا ہے اور اب لاہور میں ڈاکٹروں نے ناامید ہو کر واپس گھر لے جانے کا مشورہ دیا ہے
خاندان حضرت مسیح موعودؑ بزرگان سلسلہ ---...... سے دعا کی درخواست ہے۔ میری چچی کے سات چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ کریم اُس کو صحت عطا فرمائے آمین (میل نرس نعمت اللہ بھٹی۔ فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

۸۔ خاکسار کی والدہ محترمہ کی بائیں آنکھ کا سفید موتیا کا اپریشن گوجرہ میں ہوا ہے تمام احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(شمیم پرویز نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ صدر)

جماعت احمدیہ جمال پور کا تربیتی جلسہ

۱۴/۳/۷۱ بعد نماز عصر زیر صدارت مکرم حاجی عبد الرحمن صاحب امیر علاقائی خیرپور ڈویژن مسجد احمدیہ جمال پور میں منعقد ہوا

قرآن مجید کی تلاوت مکرم چوہدری کارستم علی صاحب نے کی بعدہ مکرم عبد اللطیف احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعدہ مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر چالیس منٹ تک تقریر فرمائی۔ بعدہ مکرم محمد جمال صاحب انسپکٹر بیت المال نے درثمین سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام سنایا۔ اور اس کے بعد حکیم نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر چالیس منٹ تک تقریر کی۔ تقریر کے بعد مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "اک نہ اک دن پیش ہوگا تو خدا کے سامنے" پڑھ کر سنائی آخر میں مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے بڑے دلنشین پیرایہ میں احباب کو محبت الٰہی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے تقریباً پون گھنٹہ احباب کو اپنے خطاب سے مستفید فرمایا۔ دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔ جلسہ میں ۱۰ غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا

(نور احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ جماعت احمدیہ جمال پور۔)

مجلس مشاورت پر وقف جدید کا چندہ ہمراہ لائیں

نمائندگان کی خدمت میں درخواست ہے کہ جب وہ مجلس مشاورت پہ تشریف لاویں تو اپنی جماعت کا نام بہ نام حساب دیکھنے کے لئے دفتر وقف جدید میں تشریف لاویں اور اس کے ساتھ ہی وعدہ اور ادائیگی کے انتظام کو بہتر بنانے کے لئے دفتر کو اپنے قیمتی مشوروں سے سرفراز فرماویں۔ دفتر انشاء اللہ العزیز صبح ½ ۷ بجے سے شام کے ½ ۶ بجے تک روزانہ کھلا رہے گا۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مجلس مشاورت پر تشریف لانے والے نمائندگان سے ضروری گزارش

۱۔ مجلس مشاورت پہ تشریف لانے والے نمائندگان سے یہ ضروری درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے متعلق یہ جائزہ لے کر آئیں کہ ان کی جماعت کا کوئی فرد ایسا تو نہیں رہ گیا جس نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ لکھوایا ہو لیکن صف اوّل اور سوم کی صورت میں وعدہ کا ۲/۵ اور صف دوم کی صورت میں ½ حصہ ادا نہ کیا ہو۔

۲۔ جملہ وعدہ کنندگان کی ادائیگیوں کے کوپن نمبر اور تاریخ بھی نوٹ کر کے لے آئیں تاکہ حساب کا مقابلہ اور تکمیل ہو سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ظہور احمد سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان برائے امتحان ناصرات الاحمدیہ

لجنات بیرون از ربوہ کو ناصرات الاحمدیہ کے پرچہ جات روانہ کئے جا رہے ہیں۔ تمام لجنات یکم اپریل کو اپنی سہولت کے مطابق وقت مقرر کر کے امتحان لے لیں۔ اور حل شدہ پرچہ جات دفتر کو روانہ کر دیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

تصحیح بابت چندہ سائنس بلاک

۱۳ مارچ کی اخبار میں مکرمہ سیدہ بی بی صاحبہ معرفت میجر چوہدری غلام احمد صاحب ۸۳ ڈلا ننگل ضلع شیخوپورہ کے سائنس بلاک کا چندہ کتابت کی غلطی سے ۲ روپے شائع ہوا۔ جب کہ انہوں نے ۲۰۰ روپے چندہ ادا کیا ہے۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

نصرت رائٹنگ پیڈ

کی ہر گھر میں ضرورت ہے کیونکہ اس کے ہر ورق پر الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کے الفاظ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اشعار درج ہیں۔ فی پیڈ ایک روپیہ اور ایک روپیہ پچیس پیسے۔

ملنے کا پتہ: نصرت آرٹ پریس۔ ربوہ

عورتوں کے لئے ادویات

لیکورین لیکوریا کا کامیاب اور مستقل علاج ... ۴
وانسلین ۱ ایام کی کمی کے لئے ... ۳
منسلین ۲ ایام کی زیادتی کے لئے ... ۳
فیملین اسقاط کے خطرہ کو دور کرتی ہے ... ۳
سٹرلٹی کیور ۱۵ بانجھ پن کا کامیاب علاج فی کورس ۲۰
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

بالکل نیا تحفہ

کاجل نور بصیر

تیار کردہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک

لازمی چندہ جات

مرکز میں بھجوا دیا کریں۔

(ناظر بیت المال)

خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر کرنا اور اللہ تعالیٰ کے انعامات کو عظمت کی نگاہ سے دیکھنا ضروری ہے

خدائی انعامات کا غلط استعمال کر کے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی بے حرمتی نہیں کرنا چاہیئے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ بندہ کا ذکر عموماً تین قسم کا ہوتا ہے اوّل کسی اچھی یا بری بات کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کو یاد کر لینا جیسے گناہ کی تحریک ہو تو اَسْتَغْفِرُ اللہ کہنا۔ کوئی مصیبت پہنچے تو اِنَّا لِلّٰہِ کہنا خوشی کی خبر ملے تو الحمد للہ کہنا دوم دوسرے کی بات سُن کر اللہ تعالیٰ کو یاد کر لینا۔ جیسے کسی مصیبت زدہ کا واقعہ سُنا تو اس کے لئے دعا کی اور ساتھ ہی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے اپنے فضل سے ہمیں اس قسم کے مصائب سے بچا رکھا ہے۔ سوم خدا تعالیٰ کے متعلق باتیں کرنی۔ یعنی اپنی مجالس میں خدا تعالیٰ کے رحم اور کرم کے متعلق گفتگو کرنا۔ دشمنوں کے اعتراضات کا جواب دینا۔ اُس کے نام کی عظمت قائم کرنے کی کوشش کرنا۔ اور بار بار اللہ تعالیٰ کے احسانات کا ذکر کرنا تاکہ اس کے نتیجہ میں (۱) خدا تعالیٰ کی صفات انسان کے دل پر نقش ہوں (۲) اور پھر وہ مٹیں نہیں بلکہ ہمیشہ قائم رہیں (۳) اور انسان کے ہر قول و عمل سے ان کا ظہور ہو۔

پھر ذکر کے ایک معنے چونکہ عزت اور شہرت کے بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے اَذْكُرْكُمْ کے یہ معنے بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر مسلمان اللہ تعالیٰ کو یاد رکھیں گے اور اس کے احکام پر عمل کرتے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ دُنیا میں بھی انہیں عزت اور شہرت عطا فرمائیگا اور آخرت میں بھی انہیں اپنے لازوال قرب سے نوازے گا۔

پھر فرماتا ہے وَاشْكُرُوا لِي تم میرا شکر کرو۔ یعنی تمہیں صرف اس بات پر مطمئن نہیں ہو جانا چاہیئے کہ تم خدا تعالیٰ کو یاد کرتے ہو بلکہ تمہارا یہ کام بھی ہے کہ تم گزشتہ انعامات پر اس کا شکر ادا کرتے رہو اور تمہارے اعمال اور تمہاری عبادات ان انعامات پر مبنی ہوں جو ہم پہلے تم پر کر چکے ہیں۔

وَلَا تَكْفُرُونِ اور ہم نے جو تم پر انعامات نازل کیئے ہیں ان کی ناقدری مت کرو۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دفعہ عورتوں کی نسبت فرمایا کہ وہ دوزخ میں مردوں کی نسبت زیادہ جائیں گی۔ عورتوں نے پوچھا۔ یا رسول اللہ! اس کی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا اس کی یہ وجہ ہے کہ تم میں ناشکری کا مرض زیادہ پایا جاتا ہے ناشکری کے معنے یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ نے جو نعمتیں دی ہیں ان کو موقعہ اور محل پر استعمال نہ کیا جائے۔ خدا تعالیٰ نے کان اس لئے دیئے ہیں کہ خدائے رحمٰن کی باتیں سُنی جائیں لیکن لوگ ان کو گناہ کی باتیں سننے کے لئے استعمال کرتے ہیں آنکھیں ان کو اس لئے دی گئی ہیں کہ وہ ان کے ذریعہ علم و عرفان حاصل کریں مگر کوئی ان کے ذریعہ یہ دیکھتا ہے کہ فلاں کے پاس اتنی دولت کیوں ہے۔ اور کوئی کسی اور ناجائز جگہ پر ان کو استعمال کرتا ہے اسی طرح زبان ان کو اس لئے دی گئی ہے کہ وہ اس سے اچھی گفتگو کریں۔ اور خدا تعالیٰ کا ذکر کریں۔ مگر اسے بُری اور ناپسندیدہ باتوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً گالیاں دیتے ہیں چغلخوری کرتے ہیں۔ غیبت کرتے ہیں جھوٹ بولتے ہیں اور اس طرح خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری کرتے ہیں پس فرمایا کہ تم میری نعمتوں کی قدر کرو۔ اور جو انعامات ہم نے تم پر کیئے ہیں ان کو عظمت کی نگاہ سے دیکھو۔ اور یہ اقرار کرو کہ ہم ان انعامات کو صحیح طور پر استعمال کریں گے۔ ان کا غلط استعمال کر کے خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی بے حرمتی نہیں کریں گے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۲۸۲، ۲۸۳)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب و درخواست دُعا

(محترم چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی)

مکرم برادرم چوہدری بشیر احمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ رفیقہ بیگم صاحبہ، جو کہ میری چھوٹی ہمشیرہ تھیں، کے کار کے حادثہ میں ۱۶ر فروری کو شہید ہونے پر بہت سے دوستوں نے مجھے محبت اور ہمدردی کے خطوط اور تاریں روانہ کیں جو میرے اور میرے اہل خانہ کے لئے ڈھارس اور تشفی کا باعث بنیں۔ خدا تعالیٰ ان سب بھائیوں کو اجر عظیم عطا فرمادے۔

چونکہ میرے لئے ان تمام احباب کو فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں اس لئے اخبار الفضل کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ وہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اعلےٰ علیین میں جگہ عطا فرمادے۔ اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔

البُشریٰ تفسیر سورۃ یٰس

مکرم محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس تحریر فرماتے ہیں:-

"خاکسار نے مکرم مولانا عبداللطیف صاحب فاضل بہاولپوری کی تفسیر سورۂ یٰس مطالعہ کی ہے۔ نہایت عمدہ مضامین پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں کا وارث کرے آمین"

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کے متعلق الفرقان کا خاص نمبر

بزرگان سلسلہ اور اہل قلم حضرات سے قلمی معاونت کے لئے درخواست

آج اتفاقاً میں الفرقان کے بعض پرانے خاص نمبروں کو دیکھ رہا تھا حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ کے حالات پر مشتمل نمبر (ستمبر۔ اکتوبر ۱۹۶۱ء) کو دیکھتے ہوئے عزیزم چوہدری عبدالقدیر صاحب فاضل درویش قادیان کے مضمون میں مندرجہ ذیل سطور پڑھیں انہوں نے لکھا ہے کہ

"میں تو محترمی مولانا ابوالعطاء صاحب کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ اس نمبر کے بعد حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ نمبر کا رسالہ بھی نکالنے کا انتظام فرمائیں تاکہ دونوں بزرگ محترم بھائیوں کے اوصاف حسنہ اور صفات جمیلہ سے افراد جماعت احمدیہ خاص طور پر نوجوان واقف ہو سکیں۔ اور اپنی زندگیوں کو ان بزرگان کے نقش قدم پر ڈھالنے کے لئے کوشاں ہوں۔"

اگرچہ اس خواہش پر دس برس بیت چکے ہیں اور کئی عمدہ لکھنے والے بزرگ دُنیا سے رحلت فرما گئے ہیں تاہم فیصلہ کیا گیا ہے کہ بہت جلد الفرقان کا حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ نمبر شائع کیا جائے اس لئے جملہ بزرگوں اور بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مقالات و منظومات ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ براہ کرم چار ہفتوں کے اندر اندر اپنے مضامین بھجوا دیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

ابوالعطاء جالندھری
ایڈیٹر الفرقان۔ ربوہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷